مختصر اسمائے حسنی

بلغة الأردو

تقدیم ومراجعہ:

فضیلۃ الشیخ محمد بن عبدالرحمن الکوس

اعداد وترتیب:

أسامہ سلیمان ناصر الشطي

ترجمہ:

سیف الرحمن حفظ الرحمن تیمی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه .

حمد وصلاۃ کے بعد:

میں نے اس چارٹ (فہرست) کا مطالعہ کیا جسے عزیزم اسامہ سلیمان الشطی نے تحریر کیا ہے، میری نظر میں یہ چارٹ (فہرست) اسمائے حسنی، اس کے معانی اوراس کے دلائل کو یاد کرنے کے لئے ایک مفید اور مختصر تلخیص ہے، لیکن اگر کوئی اسمائے حسنی کے معانی میں مزید گیرائی حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اصل کتاب کی طرف رجوع کرے، جو کہ میری تحریر کردہ کتاب (الوجیز) ہے یااس کے علاوہ اس باب میں لکھی گئی دوسری کتابوں کی طرف رجوع کرے۔

میں اللہ سے دعاگوہوں کہ وہ مجھے، عزیزی اسامہ اوراس کتاب کے قاری وسامع کو اس عمل کی توفیق ارزانی فرمائے جو اسے محبوب اور پسندیدہ ہے۔

والحمد لله رب العالمين، وصلى الله على محمد وعلى آله وصحبه أجمعين۔

از قلم:

محمد بن عبد الرحمن الكوسکی

مُقدِّمۃ

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه .

حمد صلاۃ کے بعد:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو۔ جو شخص انہیں یاد رکھے گا وہ جنت میں داخل ہو گا"۔(اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے)

بعض اہلِ علم جیسے ابن قیم اور ابن عثیمین رحمہما اللہ نے ذکر کیا ہے کہ حدیث میں جو تعداد آئی ہے اس کے اندر تین چیز شامل ہیں:

۱-اسمائے حسنیٰ کے الفاظ کو یاد کرنا۔

۲-ان کے معانی ومفاہیم کو سمجھنا۔

۳-ان کے ذریعے اللہ کی بندگی بجا لانا، ان کے توسط سے دعا کرنا اوران کے تقاضوں پر عمل پیرا ہونا[1]۔

جب میں نے ایسی مختصر کتاب تلاش کی جس کے اندر اختصار کے ساتھ اللہ کے اسمائے حسنیٰ کے معانی بیان کیے گئے ہوں، تا کہ جو انہیں یاد کرنا چاہے بہ آسانی یاد کر سکے تو میں نے اپنے استاد محترم شیخ ابو عبد الرحمن محمد الکوسکی کی کتاب "الوجیز فی اسماء اللہ الحسنیٰ" کو (اس باب میں) ایک مختصر کتاب پایا، پھر میرے ذہن میں خیال آیا کہ اس

---

(1) بدائع الفوائد: (164/1)، مجموع فتاوى ورسائل ابن عثيمين: (123/1)

کتاب کو اگر فہرست (چارٹ) کی شکل میں ترتیب دیا جائے تو اسمائے حسنی کو یاد کرنا نہایت ہی آسان ہو جائے گا۔

چنانچہ میں نے اللہ سے مدد طلب کی اوراس کتاب کی تلخیص کر کے اسے فہرست کی شکل میں تیار کیا، میں نے اسمائے حسنی کے اعداد وشمار میں اسی کتاب پر اعتماد کیا۔خواہ وہ متفق علیہ ہوں یامختلف فیہ-، دلائل کے بیان اوراحادیث کی تخریج میں بھی اسی کتاب کو میں نے مرجع بنایا، نیزان اسمائے حسنی کے معانی ومفاہیم بھی اسی کتاب سے نقل کئے، تاہم میں نے تلخیص کے ساتھ مختصر انداز میں انہیں ذکر کیا۔ اس فہرست کے اندر میری صرف یہی کاوش ہے کہ (اسمائے حسنی کو) یاد کرنے کی غرض سے اختصار کے ساتھ مرتب کر دیا ہے، بنابریں اس کتابچہ کے اندر میری کوشش ذیل کے سطور میں محصور ہے:

۱-میں نے اسمائے حسنی کو دلائل اور معانی کے ساتھ فہرست کی شکل میں ترتیب دیا ہے۔

۲-میں نے احادیث پر علامہ البانی کے احکام کا اضافہ کیا ہے، ان احکام کو (صحيح الجامع الصغير،صحيح الترغيب والترهيب اور السلسلة الصحيحة) سے اخذ کیا ہے۔

۳-میں نے اسمائے حسنی کے معانی کواس طرح اختصار کے ساتھ ذکر کیا ہے کہ معنی میں کوئی خلل نہ آئے۔

۴-میں نے اسمائے حسنی کواز سرے نوایسی شکل میں مرتب کیا ہے کہ انہیں یاد کرنا آسان ہو سکے، اس کی ابتدا ان اسماء سے کی ہے جو سورہ فاتحہ اور اس طرح کی دوسری سورتوں میں وارد ہوئے ہیں، پھر سورہ حشر اور اس طرح کی سورہ میں وارد

ہونے والے اسماء کو ذکر کیا ہے، پھر قرآن کے باقی مقامات پر جو اسماء آئے ہیں انہیں ذکر کیا ہے اور اخیر میں احادیث میں ذکر کردہ اسماء کو بیان کیا ہے۔

میں شکر گزار ہوں اپنے استاد شیخ ابوعبدالرحمن محمد الکوس (حفظہ اللہ) کا کہ انہوں نے اس کتابچہ کا مراجعہ کیا اور اس کا مقدمہ لکھ کر اسے اہمیت بخشی۔ اللہ انہیں اس کا بہتر بدلا عطا کرے۔ جن لوگوں نے اس کتابچہ کو تیار کرنے میں مشورہ، یا رائے، یا نظر ثانی، یا مطالعہ یا طباعت یا کسی بھی دوسرے ذریعے سے مدد کی ہے، میں ان تمام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جو کچھ بھی اس کتاب میں درست ہے وہ اللہ کی جانب سے ہے اور جو غلطی در آئی ہے وہ میری اور شیطان کی طرف سے ہے، ہم اللہ عزیز و برتر سے سوال کرتے ہیں کہ وہ اس عمل کو اپنی رضا کے لئے خالص کرلے، اور نعمتوں والی جنت کی کامیابی کو واجب کردے اور ہمیں ان لوگوں میں شامل فرمائے جنھوں نے اللہ کے اسمائے حسنی کو (حقیقی معنوں میں) شمار کیا۔

والحمدلله رب العالمين وصلى الله على محمد وعلى آله وصحبه أجمعين.

کاتبِ سطور:

أسامه سليمان ناصر الشطي

جمعہ، ۴ محرم ۱۴۴۰ھ

مطابق: ۱۴/۹/۲۰۱۸ء

osamaalshatty@gmail.com

س	نام	دلیل	شرعی معنی
۱	اللہ	(اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) سورۃ آل عمران:۲	وہ معبود جس کی عبادت برحق ہے۔
۲	الإلٰہ	(إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ) سورۃ النساء:۱۷۱	معبود۔
۳	الرب	(الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) سورۃ الفاتحۃ: ۱	تمام جہان والوں کا پالنہار، بایں طور کہ انہیں پیدا کرتا اور ان پر انعامات کرتا ہے، ایمان کے ذریعے اپنے اولیا کی تربیت کرتا ہے، وہی مدبر، مالک اور فرمانبردار آقا ہے، وہ تخلیق میں منفرد ہے اور تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

۴	الرحمن	(وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ) سورۃ البقرۃ:۱۶۳	کشادہ رحمت والا، جس کی رحمت ہر ایک چیز کو محیط ہے۔
۵	الرحیم	(وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ) سورۃ البقرۃ:۱۶۳	اپنی جس مخلوق کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے سرفراز کرتا ہے۔
۶ ۷ ۸	المالک الملک الملیک	(قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ) سورۃ آل عمران:۲۶ (فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ) سورۃ المؤمنون:۱۱۶ (فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ) سورۃ القمر:۵۵	اسی کی ساری بادشاہت ہے اور اس کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے، اور سارا عالم اس کا غلام اور ماتحت ہے۔
۹	القدوس	(الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ) سورۃ الحشر:۲۳	بابرکت اور پاک باز، ہر قسم کے نقص، عیب، ہمسر اور ہم مثل سے پاک وصاف۔

١٠	السلام	(الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ) سورة الحشر:٢٣	وہ (ذات) جو ہر قسم کے عیب اور نقص سے بری ہے، مخلوقات جس کے ظلم سے محفوظ ہیں، جو جنت میں اپنے بندوں پر سلام پیش کرے گا۔
١١	المؤمن	(الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ) سورة الحشر:٢٣	جس نے اپنے بندوں کو عذاب اور بڑی ہولناکی سے محفوظ ومامون رکھا، جس نے اپنی اور اپنے رسولوں-علیہم الصلاة والسلام-کی ان چیزوں میں تصدیق فرمائی جو انہوں نے لوگوں تک پہنچایا، اور جس کے ظلم سے تمام مخلوقات مامون ہیں۔

۱۲	المهيمن	(السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ) سورۃ الحشر:۲۳	جو اپنی مخلوق کے اعمال کو دیکھ رہا ہے، ان کی نگرانی کر رہا ہے، ان کے رازہائے سربستہ سے بھی واقف ہے، جس کا علم ہر ایک چیز کو محیط ہے۔
۱۳	العزیز	(هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ) سورۃ هود:٦٦	جسے کوئی بھی چیز عاجز ولاچار نہیں کر سکتی، جو اپنے دشمنوں سے بدلا لینے میں بڑا سخت ہے، جو ہر چیز پر بلند و غالب ہے اور تمام چیزیں اس کی ماتحت ہیں، وہ جسے چاہتا ہے اپنی عزت و سربلندی سے نواز تا ہے۔

۱۴	الجبار	(الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ) سورۃ الحشر:۲۳	جو اپنی عظمت و جبروت کے ذریعے ظالم و جابر حکمرانوں کو مغلوب کر دیتا ہے، جو ٹوٹے دلوں کو جوڑتا اور ہر اس شخص کی فریادرسی کرتا ہے جو اس کی پناہ لیتا ہے، وہ ہر چیز پر بلند ہے، ہر قسم کی برائی، نقص اور ہم سری سے بلند اور بری ہے۔
۱۵	المتکبر	(الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ) سورۃ الحشر:۲۳	ہر طرح کی برائی، نقص، ظلم اور مخلوق کی صفات کی ہم سری سے بلند و بری ہے، وہ عظمت و کبریائی والا ہے۔
۱۶	الخالق	(هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ) سورۃ الحشر:۲۴	بغیر کسی سابقہ مثال کے مخلوق کو پیدا کرنے والا ۔
۱۷	الخلاق	(إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ) سورۃ الحجر:۸۶	جو پے در پے مخلوقات کو پیدا کرتا ہے۔

۱۸	البارئ	(هُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ) سورۃ الحشر: ۲۴	جس نے مخلوقات کو بغیر کسی کمی بیشی، نقص، خلل اور عیب کے پیدا فرمایا، جس نے مخلوقات کو اس طرح پیدا فرمایا کہ وہ ایک دوسرے سے نمایاں اور ممتاز ہیں۔
۱۹	المصور	(هُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ) سورۃ الحشر: ۲۴	جس نے تمام چیزوں کو مختلف شکل وصورت میں پیدا فرمایا، جس نے رحم مادر میں نفوس (جانوں) کی تخلیق فرمائی۔

٢٠	الحكیم	(وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ) سورۃ الأنعام:١٨	وہ حکمت والا ہے جو ہر طرح کے بے معنی کام سے منزہ اور بری ہے، جس نے ہر ایک چیز کو محکم اور پختہ انداز میں پیدا فرمایا۔
٢١	الحکم	(أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا) سورۃ الأنعام:١١٤ حدیث میں آیا ہے:"حَکَم (فیصلہ کرنے والا) تو اللہ ہے، اور حُکم بھی اسی کا ہے" اسے ابوداود نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے۔	جو دنیا کے اندر وحی کے ذریعے اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور آخرت میں اپنے علم کے ذریعے کرے گا، وہ اپنے اقوال وافعال اور فیصلوں میں منصف ہے۔

۲۲	الکبیر	(فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ) سورۃ غافر:۱۲	جو اپنی ذات میں ہر ایک چیز سے بڑھ کر ہے، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ اس کی عظمت وکبریائی کی کیفیت جانی جائے، اور اس سے بھی بڑھ کر ہے کہ اپنی مخلوق کی مشابہت اختیار کرے۔
۲۳	الخبیر	(بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا) الفتح:۱۱	جو ماضی وحال اور مستقبل کے مخفی اور پوشیدہ چیزوں سے باخبر ہے، جو تمام امور کے انجام اور انتہا کی خبر دیتا ہے، اور جو تمام چیزوں کے فوائد اور نقصانات سے آگاہ ہے۔

۲۴	الحلیم	(وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا) الأحزاب:۵۱	عفو و درگزر اور حلم و بردباری سے کام لیتا ہے، اور گناہ گاروں کو فوراً سزا نہیں دیتا۔
۲۵	المجید	(ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ) سورۃ البروج:۱۵	وہ بڑا عظیم و برتر ہے، اس کی ذات شریف و بلند، اس کے افعال خوبصورت اور اس کی نوازش اور ثواب عظیم ہے۔
۲۶	الحق	(تَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ) سورۃ طہٰ:۱۱۴	جو اپنی ذات وصفات اور اپنے اقوال وافعال میں حق ہے، اس کا وجود ازلی وابدی ہے، اس کی صفات کامل ہیں، اس کے وجود کی دلیلیں اس قدر روشن ہیں کہ کوئی اس کا انکار نہیں کر سکتا۔

۲۷	المقیت	(وَكَانَ اللّٰہُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا) سورۃ النساء:۸۵	جو اپنی ہر مخلوق کو جس طرح چاہتا ہے اشیائے خورد ونوش مہیا کرتا ہے، وہ ہر چیز کی نگہبانی کرنے والا اور بدلا دینے والا ہے۔
۲۸	الحسیب	(إِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا) سورۃ النساء:۸۶	اپنے ان بندوں کے لئے کافی ہے جو اس پر بھروسہ کرتے ہیں، اپنے بندوں کو خیر وشر کے ذریعے بدلے سے نوازتا ہے۔

۲۹	المبین	(وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ) سورۃ النور:۲۵	جو اپنی مخلوق سے مخفی نہیں ہے، بلکہ اپنے افعال اور روشن نشانیوں کے ذریعے ظاہر وباہر ہے، اس کی الوہیت وربوبیت کی دلیل واضح ہے، اس نے اپنے بندوں کے لئے ہدایت اور نجات کا راستہ واضح کر دیا اور ان کے لئے دین اسلام کو کھول کر بیان کر دیا۔
۳۰	الوکیل	(اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ) سورۃ الزمر:۶۲	جو اپنے بندوں کے رزق کا ضامن، ان (کے تمام معاملات کو) انجام دینے والا ہے اور وہی (ان کا محافظ اور (ان کے تمام معاملات کے لئے) کافی ہے۔

۳۱	الرقيب	(إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) سورة النساء:۱	جس کی سماعت تمام سنی جانے والی چیزوں کو، جس کی بصارت تمام دیکھی جانی والی چیزوں کو، اور جس کا علم تمام معلومات کو محیط ہے۔
۳۲	الودود	(وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ) سورة البروج:۱۴	وہ اپنے نیک بندوں سے محبت کرتا اور اس کے نیک بندے اس سے محبت کرتے ہیں۔
۳۳	القوي	(إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ) سورة هود:٦٦	مکمل قوت والا ہے جسے کسی بھی حالت میں نہ تو عاجزی لاحق ہوتی ہے اور نہ اس پر غالب ہوتی ہے، اور نہ اس کے فیصلے کو کوئی ٹال سکتا ہے۔

۳۴	المتين	(إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ) سورۃ الذاریات:۵۸	جو زبردست قوت والا ہے، اس کی قوت اس سے جدا نہیں ہوتی، اور نہ اس کے افعال میں اسے مشقت اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔
۳۵	الحمید	(وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ) سورۃ البقرۃ:۲۶۷	جس کی حمد و ثنا تمام مخلوقات بیان کر رہی ہیں، جو تمام تر تعریفات کا مستحق ہے، وہ اپنے اقوال وافعال، اسماء وصفات اور شریعت اور تقدیر میں قابل ستائش ہے۔
۳۶	المولی	(وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) سورۃ الحج:۷۸	اس سے نصرت اور مدد کی امید کی جاتی ہے، وہی مومنوں کو نصرت اور رشد وہدایت سے نوازتا ہے، قیامت کے دن وہی انہیں جزا وثواب سے سرفراز فرمائے گا۔

۳۷	الولي	(فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ) (سورۃ الشوریٰ:۹)	اس کے بندے اس کی عبادت اور اطاعت کا فریضہ انجام دیتے ہیں، اور وہ اپنے تمام بندوں (کے معاملات کی) تدبیر کرتا اور ان پر اپنی تقدیر نافذ کرتا ہے، نیز اپنے مومن بندوں کو ہدایت دیتا، ان کی تربیت کرتا اور انہیں نصرت ومدد سے نوازتا ہے۔
۳۸	الحي	(اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) سورۃ آل عمران:۲	جس کے لئے ہمیشگی کی مکمل زندگی ہے، جو ہمیشہ سے موجود اور زندہ ہے، نہ وہ کبھی معدوم تھا اور نہ کبھی فنا ہوگا۔

۳۹ ۴۰ ۴۱	الغافر الغفور الغفار	(غَافِرِ الذَّنْبِ) سورۃ غافر:۳ (أَلَا إِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) سورۃ الشوریٰ:۵ (أَلَا ھُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ) سورۃ الزمر:۵	جو گناہ گار کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے۔ جو گناہ گاروں کی خوب پردہ پوشی کرتا ہے اور جس کا عفو ودرگزر اس کی سرزنش پر فائق ہے۔ جو پردہ پوشی میں مبالغہ سے کام لیتا ہے۔
۴۲ ۴۳	القاھر القھار	(وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ) سورۃ الأنعام:۱۸ (وَھُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ) سورۃ الرعد:۱۶	وہ ہر چیز پر غالب ہے، تمام مخلوقات اس کے سامنے عاجزی اختیار کرتیں اور اس کی عظمت کے سامنے پست ہو جاتی ہیں۔

۴۴	الوھاب	(أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ) سورۃ ص:۹	جس کا فضل واحسان پیہم جاری وساری ہے، وہ ہمیشہ سے محسن او رکرم فرماہے اور رہے گا۔
۴۵	الرزاق	(إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ) سورۃ الذاریات:۵۸ حدیث ہے: "یقینا اللہ ہی تخلیق کرنے والا، تنگی وکشادگی پیدا کرنے والا ، رزق دینے والا اور قیمت گھٹانے اور بڑھانے والا ہے" اسے احمد نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہاہے۔	جو ہر ایک چوپائے کو بکثرت رزق بہم فرماتا ہے، خواہ وہ جہاں کہیں بھی رہے، اور جو اپنے اولیاء کے دلوں کو علم اور ایمان کی غذا فراہم کرتا ہے۔
۴۶	الرازق		

۴۷	الفتاح	(وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ) سورة سبأ:۲٦	جو اپنے بندوں کے درمیان اپنی شریعت اور تقدیر کے ذریعے فیصلہ کرتا ہے، جو اپنی معرفت اور محبت کے لئے سچے بندوں کی بصیرت اور دل کو کھول دیتا ہے، جو اپنے بندوں کے لئے رحمت اور مختلف قسم کی روزیوں کے دروازے کھولتا ہے، وہی ہے جو حق پرستوں کو باطل پرستوں پر اور مظلوم کو ظالم پر فتح ونصرت عطا فرماتا ہے۔
۴۸	العلیم	(وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ) سورة الروم: ۵۴	جس کا علم ہر ایک چیز کو محیط ہے۔
۴۹	السمیع	(وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ) سورة المائدة:٧٦	جس کی سماعت تمام آوازوں کا احاطہ کی ہوئی ہے۔

۵۰	البصير	(إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) سورۃ غافر:۲۰	جس کی بصارت تمام چیزوں کو محیط ہے۔
۵۱	اللطیف	(وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ) سورۃ الملک:۱۴	جس کا علم تمام پوشیدہ اور مخفی چیزوں کو محیط ہے، وہ اپنے بندوں کو ان کے فائدے کی چیزیں ایسے طریقے سے پہنچاتا ہے کہ انہیں احساس بھی نہیں ہوتا، جو اپنے بندوں کے لئے خیر وبھلائی اور آسانی چاہتا ہے، اور ان کے لئے نیکی وبھلائی کے اسباب مہیا فرماتا ہے۔

۵۲	العظیم	(إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ) سورۃ الحاقۃ:۳۳	جو اپنی ذات وصفات اور اسماء وافعال میں عظیم وبرتر ہے، جس کی تقدیر انسانی عقلوں سے اس قدر پرے ہے کہ وہ اس کی کیفیت کا تصور بھی نہیں کر سکتیں، وہی اس بات کا مستحق ہے کہ اس کے بندے اس کی تعظیم کریں۔

۵۳	الشکور	(إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ) سورۃ الشوریٰ:۲۳	جو لوگ اس کی رضا کی خاطر کوشش کرتے ہیں، وہ ان کی کوششیں رائیگاں نہیں کرتا، بلکہ انہیں کئی گنا اجر و ثواب سے نوازتا ہے، تھوڑے عمل کی بھی قدر کرتا ہے اور بہت سی خطاؤں کو بھی درگزر کر دیتا ہے، شکر گزاروں کی شکر گزاری کرتا ہے، اپنے فرمانبردار بندوں کی تعریف وستائش کرتا ہے۔
۵۴	الشاکر	(فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ) سورۃ البقرۃ:۱۵۸	
۵۵	البرّ	(إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ) سورۃ الطور:۲۸	وہ جود و کرم سے متصف ہے اور بہت بھلائی کرتا ہے، وہ محسن ہے جو اپنے بندوں پر مختلف قسم کی نعمتیں کرتا اور ان سے بلاء و مصیبت کو دور کرتا ہے۔

٥٦	العلي	(فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ) سورۃ غافر:۱۲	جو اپنی ذات کے ساتھ تمام مخلوقات پر بلند ہے، عرش پر مستوی یعنی بلند ہے، وہ اپنی صفات اور تقدیر میں بلند و برتر ہے، کوئی بھی شخص اس کی ہمسری نہیں کر سکتا، وہ اپنے قہر و جبروت کے ذریعے بلند ہے، اور اپنی عزت و شوکت اور علو و برتری کے ذریعے تمام مخلوقات پر غالب و قاہر ہے۔
٥٧	الأعلى	(سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) سورۃ الأعلى:۱	
٥٨	المتعال	(الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ) سورۃ الرعد:۹	
٥٩	التواب	(إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ) سورۃ البقرۃ:۳۷	جو ہمیشہ توبہ کرنے والوں کی توبہ کو قبول کرتا، انہیں توبہ کی توفیق سے نوازتا اور ان کی مغفرت فرماتا ہے، وہ توبہ کرنے والوں کی توبہ کو قبول کرنے میں منفرد و یکتا ہے۔

٦٠	العفو	(إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا) سورۃ النساء:۴۳	جو گناہ کو درگزر کرتا اوراس پر سزا نہیں دیتا۔
٦١	الرؤوف	(إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ) سورۃ النحل:۷	وہ اپنے بندوں پر مہربان اور مشفق ہے۔
٦٢	ذوالجلال والإكرام	(تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) سورۃ الرحمن:۷۸	وہ عظمت وکبریائی اور رحمت وسخاوت سے متصف ہے، وہی تن تنہا اس بات کا مستحق ہے کہ اس کی تعظیم بجالائی جائے۔

٦٣	الغني	(وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ) سورۃ فاطر:١٥	جو اپنی مخلوق سے بے نیاز ہے، لیکن مخلوق اس سے ایک پل کے لئے بھی بے نیاز نہیں ہو سکتی، اسی کے ہاتھ میں آسمان وزمین اور دنیاوآخرت کے خزانے ہیں، اس کی بے نیازی کا کمال ہی ہے کہ اس نے نہ بیوی بنائی اور نہ اولاد۔
٦٤	الهادي	(وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا) سورۃ الفرقان:٣١	اپنے جن بندوں کو چاہتا ہے ہدایت سے سرفراز کرتا ہے، اس نے اپنی الوہیت وربوبیت اور اسماء وصفات کے ذریعے مخلوق کو اپنی معرفت سے نوازا، اور انہیں نجات کا طریقہ بتایا، جو کہ اسلام اور رسول ﷺ کی پیروی ہے۔

٦٥	المحيط	(وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا) سورة النساء: ١٢٦	جو اپنے علم اور قدرت، رحمت اور غلبہ کے ذریعے ہر چیز کو محیط ہے، وہ ایسی ذات ہے کہ کوئی بھی مخلوق اس سے دور نہیں بھاگ سکتی۔
٦٦	القریب	(وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ) سورۃ البقرۃ:١٨٦	وہ اپنے علم، اپنی نگہبانی و نگرانی اور احاطے کے ذریعہ ہر چیز سے قریب ہے، اپنے بندوں اور سائلوں سے اپنی نصرت وتوفیق، رہنمائی اور اجابت کے ذریعے قریب ہے۔
٦٧	النصیر	(وَكَفَى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيرًا) سورۃ النساء:٤٥	جو مومنوں کو ان کے دشمنوں پر نصرت و فتح عطا کرتا ہے، وہی ہے جس سے نصرت حاصل ہوتی ہے۔

٦٨	المستعان	(وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) سورۃ یوسف:۱۸	جس سے بندے اپنے تمام معاملات میں مدد طلب کرتے ہیں۔
٦٩	الکریم	(مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ) سورۃ الانفطار:٦	سخی وداتا، بے پناہ خیر وبھلائی کرنے والا، ایسی نوازش کرنے والا کہ جس کی نوازش کبھی ختم نہیں ہوتی، وہ جب نوازتا ہے تو بندے کی آرزو سے بڑھ کر نوازتا ہے، جو مانگنے سے پہلے دے دیتا ہے، وہ بڑا عظیم المرتبت ہے، اس کی ذات شریف اور بلند ہے، وہ اپنی صفات میں کامل اور ہر قسم کے نقص وعیب سے پاک ومبرا ہے۔

۷۰	الأکرم	(اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ) سورۃ العلق:۳	جس (کے جود و کرم) کا مقابلہ کوئی بھی کریم و داتا نہیں کر سکتا۔
۷۱	الحفیظ	(اللّٰہ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ) سورۃ الشوریٰ:٦	جو اپنی مخلوق کی حفاظت کرتا، اپنے علم سے اپنی مخلوق کا احاطہ کرتا، اپنے اولیاء کو گناہوں اور ہلاکت خیز معاصی میں واقع ہونے سے بچاتا ہے، تمام حرکات و سکنات میں ان کے ساتھ لطف و مہربانی کرتا، ان کے سارے اعمال اور ان کے ثواب و عقاب کو شمار کرتا، اور وہی آسمان و زمین کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔
۷۲	الشھید	(إِنَّ اللّٰہ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ) سورۃ الحج:۱۷	وہ تمام اشیاء سے واقف اور باخبر ہے، جو اپنے بندوں کے حق میں اور ان کے خلاف بھی ان کے کردار کا گواہ ہے، اس نے اپنی ذات کے لئے وحدانیت اور انصاف پروری کی گواہی دی ہے۔

۷۳	الواسع	(وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا) سورۃ النساء:۱۳۰	وہ صفات میں کشادہ ہے، اس کا فضل واحسان بڑا وسیع ہے، وہ اپنے بندوں پر دین کے معاملے میں کشادگی پیدا کرتا ہے اور انہیں ان کی طاقت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتا۔
۷۴	الکفیل	(وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا) سورۃ النحل:۹۱	وہ بندوں کی روزی کا ضامن ہے، اس نے ہر مخلوق کی روزی کی ذمہ داری اپنے سر لے رکھی ہے، وہ نگراں، ضامن، محافظ اور گواہ ہے۔
۷۵	القیوم	(اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) سورۃ آل عمران:۲	جو اپنی ذات کے ساتھ قائم ہے اور اپنے سوا ہر ایک سے بے نیاز ہے، اور وہ ہر چیز اور اپنی مخلوق کے (تمام) معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔

۷۶	الواحد	(وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ) سورۃ ص:۶۵	جو تمام تر کمالات میں یکتا ومنفرد ہے، بایں طور کہ کوئی بھی ان میں اس کا شریک وساجھی نہیں، جو اپنی الوہیت، ربوبیت اور اسماء وصفات میں یکتا ومنفرد ہے، اس کی طرح کوئی چیز نہیں، نہ تو اس کی بیوی ہے اور نہ اولاد۔
۷۷	الأحد	(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) سورۃ الإخلاص:۱	
۷۸	القادر	(قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) سورۃ الأنعام:۶۵	ہر چیز کو مقدر کرنے والا اور اس کا فیصلہ کرنے والا ہے، اسے نہ تو کوئی چیز عاجز کر سکتی ہے اور نہ کوئی مقصد اس سے فوت ہو سکتا ہے۔
۷۹	القدیر	(وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) سورۃ البقرۃ:۲۸۴	وہ اپنی قدرت میں کامل ہے، جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ: ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔
۸۰	المقتدر	(فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ) سورۃ القمر:۴	وہ قدرت کے درجہ کمال پر فائز ہے، اس کے لئے کوئی بھی چیز محال اور ناممکن نہیں۔

۸۱	الصمد	(اللّٰہُ الصَّمَدُ) سورۃ الِاخلاص:۲	نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، وہ ہر چیز سے بے نیاز ہے، اور ہر چیز اس کی محتاج ہے، وہ ایسا آقا و سردار ہے جو اپنی تمام تر صفات میں کامل ہے، جس کی طرف تمام مخلوقات (اپنی ضروریات کے لئے) قصد کرتی ہیں، مخلوقات کے فنا ہونے کے بعد بھی وہ باقی رہے گا، وہ نہ تو کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے۔

۸۲	الآول	(هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ) سورۃ الحدید:۳	اس سے پہلے کوئی بھی چیز موجود نہ تھی۔
۸۳	الآخر		وہ آخری مخلوق کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہے گا(یعنی جس کے بعد کوئی شیء نہیں)۔
۸۴	الظاھر		اس سے اوپر کوئی بھی چیز نہیں۔
۸۵	الباطن		وہ ہر ایک چیز کو محیط ہے (اور کوئی چیز کسی چیز سے اتنی قریب نہیں جتنا وہ ان سے قریب ہے)۔
۸۶	المجیب	(إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ) سورۃ ھود:٦١	جو دعا کرنے والوں اور بے کسوں کی پکار کو سنتا ہے، خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔

۸۷	الحفي	(إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا) سورۃ مریم:۴۷	وہ نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے، بے حد بھلائی اور لطف و کرم والا ہے، اپنے بندوں کا خیال رکھتا اور اس پر بے پناہ اکرام وانعام اور لطف و مہربانی کرتا ہے، وہ اس سے باخبر ہے اور جب وہ اس کو پکارتا ہے، تو اس کی پکار کو قبول کرتا ہے۔
۸۸	الرفیق	حدیث ہے: "بے شک اللہ نرمی کرنے والا ہے اور سارے کاموں میں نرمی کو پسند کرتا ہے" بخاری و مسلم	وہ گناہ گاروں کو فورا سزا نہیں دیتا، وہ اپنے افعال میں رفیق و مہربان ہے، اس نے تمام مخلوقات کو بتدریج پیدا کیا۔

۸۹	السبوح	نبی ﷺ کی حدیث ہے: "نبی ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں "سُبُّوح قُدُّوسٌ رب الملائكة والروح" پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم)	وہ ہر قسم کے نقص وعیب اور شریک وسا جھی سے مبرا ہے، آسمان وزمین کی تمام مخلوقات اس کی پاکی بیان کرتی ہیں۔
۹۰	الشافي	حدیث نبوی ﷺ ہے: "اشفِ أنتَ الشافِي" یعنی: مجھے شفا عطا کر تو ہی شفا شفا دینے والا ہے۔ بخاری	وہ جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں اور شہوات وشبہات کے روگ سے شفا عطا کرتا ہے، وہ جس کو شفا دینا چاہے وہ شفایاب ہو جاتا ہے اور وہ جسے شفا نہ دینا چاہے اسے کوئی بھی شفا نہیں دے سکتا۔

۹۱	الجميل	حدیث رسول ﷺ ہے: "یقینا اللہ جمیل (خوبصورت) ہے اور جمال (خوبصورتی) کو پسند کرتا ہے" مسلم	وہ اپنی ذات، اسماء وصفات اور افعال میں جمیل اور خوبصورت ہے، کائنات کا سارا حسن اس کے جمال کا ہی ادنی ترین مظہر ہے۔
۹۲	الوتر	حدیث ہے: "یقینا اللہ تعالی وتر (طاق) ہے اور وتر (طاق) کو پسند فرماتا ہے" متفق علیہ	وہ یکتا ومنفرد ہے جس کا کوئی شریک وسا جھی اور ہمسر وہم پلہ نہیں ۔
۹۳ ۹۴	المقدم المؤخر	حدیث ہے: "تو ہی (نیکی میں) آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں" مسلم	وہ اپنے جن بندوں کو چاہتا ہے مقدم رکھتا ہے جیسے انبیاء ورسل، ان میں سے بعض کو بعض پر فوقیت عطا کرتا ہے، اپنے جن دشمنوں کو چاہتا ہے مؤخر اور پست کر دیتا ہے جیسے کافر اور فاجر وفاسق لوگ۔

٩٥	الدّيان	حدیث ہے کہ: "پھر اللہ انہیں اتنی بلند آواز سے ندا دے گا کہ دور والے اسی طرح سنیں گے جس طرح قریب والے سنیں گے: "میں ہی بادشاہ ہوں ،میں ہی فیصل (اور حاکم) ہوں" احمد نے اسے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے حسن کہا ہے۔	وہ قیامت کے دن اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اور ان کا محاسبہ کرے گا۔
٩٦	الحَيِي	حدیث ہے کہ: "بے شک اللہ تعالی انتہائی حیاوالا اور پردہ پوش ہے" اسے ابو داود نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔	وہ حیا سے متصف ہے، اس کی حیا: جود و کرم، احسان و بھلائی، سخاوت اور جلال و عظمت سے عبارت ہے۔

۹۷	الستیر	حدیث ہے: "بے شک اللہ تعالی انتہائی حیاوالا اور پردہ پوش ہے" اسے ابوداود نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔	وہ اپنے بندوں کی خوب پردہ پوشی کرتا ہے، وہ پردہ پوشی کو پسند کرتا ہے اور کھلے عام گناہ کرنے کو نا پسند کرتا ہے۔

۹۸	المنّان	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، اس نے (دعا کرتے ہوئے) کہا: "اللهم إني أسألك بأن لك الحمد لا إله إلا أنت المنّان، بديع السماوات والأرض ، يا ذا الجلال والإكرام، يا حي يا قيوم" تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ سے اس کے اسمِ اعظم کے ذریعے سے دعا کی ہے " اسے احمد نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے۔	وہ بہت زیادہ نوازنے والا ہے۔

۹۹ ۱۰۰	القابض الباسط	حدیث ہے:"بے شک اللہ ہی تخلیق کرنے والا، تنگی وکشادگی پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا اور قیمت بڑھانے اور گھٹانے والا ہے" اسے احمد نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے۔	القابض: موت کے وقت روح کو قبض کرتا ہے، وہ جس کی چاہتا ہے روزی تنگ کردیتا ہے، مشرکوں کے دلوں میں تنگی پیدا کردیتا ہے، قیامت کے دن آسمان وزمین کو (اپنی انگلیوں میں) لپیٹ لے گا۔ الباسط: جس کی چاہتا ہے روزی کشادہ کردیتا ہے، دلوں میں رحمت پھیلا دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے خوب علم ومعرفت سے نوازتا ہے۔
۱۰۱	السیّد	حدیث ہے:"اللہ تبارک وتعالی ہے سید (آقا وسردار) ہے" اسے احمد نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے۔	اسی کے لئے سیادت وسرداری، رفعت وبرتری، عظمت وبلندی زیبا ہے۔

۱۰۲	المحسن	حدیث ہے کہ: "اللہ تعالی محسن ہے اور احسان کو پسند فرماتا ہے" اسے ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے۔	جو اپنے فضل واحسان اور انعام واکرام سے مخلوق کو محظوظ کرتا ہے۔
۱۰۳	الطیب	حدیث ہے: "یقینا اللہ تعالی طیب (پاک) ہے اور پاک (چیز) کو پسند کرتا ہے" مسلم	یہ اسم قدوس کا ہم معنی ہے (یعنی جو تمام نقائص وعیوب سے پاک ومبرا ہے)۔
۱۰۴	المسعّر	حدیث ہے: "بے شک اللہ تعالی ہی تخلیق کرنے والا، تنگی وکشادگی پیدا کرنے والا اور (قیمت) گھٹانے اور بڑھانے والا ہے" احمد نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے۔	وہی چیزوں کی قیمت گھٹاتا اور بڑھاتا ہے، کسی کو اس پر اعتراض کرنے کا حق نہیں۔

١٠٥	الجواد	حدیث ہے: "بے شک اللہ تعالی سخی وداتا ہے اور سخی وداتا کو پسند کرتا ہے" اسے ابو نعیم نے حلیۃ الأولیاء میں روایت کیا ہے اورالبانی نے اسے صحیح کہا ہے۔	وہ اپنے جود و کرم سے زمین وآسمان کے تمام باشندوں کو فیض پہنچاتا ہے، بطور خاص اللہ پاک اپنے ان بندوں کو اپنی حکمت کے مطابق سخاوت وفیاضی سے بہرہ مند کرتا ہے جو اس سے سوال کرتے ہیں۔
١٠٦	المعطي	حدیث ہے: "اللہ ہی نوازنے والا ہے"۔ بخاری	جو محض اپنے فضل واحسان کی بنیاد پر نوازتا ہے، اس نے اپنی مخلوق کو ہر ایک چیز سے نوازا۔

وہ اسماء جو اللہ تعالی کے لئے ثابت نہیں ہیں:

((الباقي –الدائم –الضـــار –النافع –المبدئ –المعيد –
الماجد –الواجد –المحيي –المميت –الخافض –الرافع –
المعبود –المقصود –الرشيد –العاطي –الجليل –العال –
الفرد –الفضيل –المنتقم –المحصي –الصبور –القائم –
الصادق –العدل –الباعث –البديع –الجامع –الناصر –
الوالي –المنعم –المعين –المغيث –الواقي –المقسط –
الستار –القديم))۔